بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء وعسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

# روزنامہ الفضل ربوہ

یومیہ ہفتہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴ | یکم ذیقعد ۱۳۸۹ھ - ۱۰ صلح ۱۳۴۹ھش - ۱۰ جنوری ۱۹۷۰ء | نمبر ۹

(آخری قسط)

رحمتوں اور برکتوں کے نزول کا دروازہ کھولنے والا

# جماعتِ احمدیہ کا نہایت درجہ مقدس و بابرکت ۷۸ واں للّٰہی جلسہ سالانہ

## وفات پانیوالے بھائیوں کیلئے دعائے مغفرت کی تحریک۔ اجلاس شبینہ۔ غیر ملکی زبانوں کا ایمان افروز جلسہ

## جلسہ کے ایام میں باجماعت نمازِ تہجد کی بالالتزام ادائیگی اور درسِ قرآن مجید کا بابرکت سلسلہ

(۸)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جلسہ سالانہ کے روحانی فوائد کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا تھا:-

"ایک عارضی فائدہ ان جلسوں میں یہ بھی ہوگا کہ ہر ایک نئے سال جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہوں گے وہ تاریخِ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کے منہ دیکھ لیں گے اور روشناسی ہو کر آپس میں رشتۂ تودد و تعارف ترقی پذیر ہوتا رہے گا۔ اور جو بھائی اس عرصہ میں اس سرائے فانی سے انتقال کر جائیگا اس جلسہ میں اس کے لئے دعائے مغفرت کی جائے گی۔ اور تمام بھائیوں کو روحانی طور پر ایک کرنے کے لئے اور ان کی خشکی اور اجنبیت اور نفاق کو درمیان سے اٹھا دینے کے لئے بدرگاہِ حضرت عزت جلشانہٗ کوشش کی جائے گی۔" (آسمانی فیصلہ)

سو الحمد للہ ہمارے ۷۸ ویں للّٰہی جلسہ سالانہ کے موقعے پر مشرق و مغرب سے آئے ہوئے ہزاروں ہزار احباب حسبِ سابق اس روحانی فائدہ سے بھی خوب خوب بہرہ ور ہوئے۔ جہاں مختلف امصار و دیار اور دور و دراز ممالک سے آئے ہوئے احباب کے باہم ملنے اور ایک دوسرے سے ملاقاتیں کرنے کے نتیجہ میں رشتۂ تودد و تعارف اور زیادہ ترقی پذیر ہوا وہاں اس سرائے فانی سے انتقال کرنے والے بھائیوں کے لئے جلسہ پر آنے والے احباب کو دعائے مغفرت کرنے کی بھی توفیق ملی۔ نہ صرف یہ کہ احباب فارغ اوقات میں بکثرت بہشتی مقبرہ جا کر وفات یافتہ بزرگوں، سلسلۂ احمدیہ کے ممتاز خادموں اور مَنْ قَضٰی نَحْبَہٗ کے مصداق بھائیوں کے مزاروں پر جا جا کر دعائیں کرتے رہے بلکہ گزشتہ سال کے دوران وفات پانیوالے بھائیوں کے لئے انہوں نے ایک خاص تحریک کے ماتحت مغفرت کی علیحدہ بھی دعا کی۔ اور وہ اس طرح کہ ۲۸ فتح کو صبح کے اجلاس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے ارشاد کی تعمیل میں محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے ان ۴۸ بھائیوں کے نام سنائے جنہوں نے ۱۹۶۹ء کے دوران وفات پائی اور بہشتی مقبرہ قادیان یا بہشتی مقبرہ ربوہ میں مدفون ہوئے۔ نیز احباب کو تحریک کی کہ وہ ان وفات یافتہ بھائیوں کے لئے مغفرت اور بلندیٔ درجات کی دعا کرتے رہیں چنانچہ جب محترم مولانا صاحب موصوف یہ نام سنا رہے تھے تو جلسہ گاہ میں بیٹھے ہوئے ہزاروں ہزار احباب اپنے ان بھائیوں کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے زیرِ لب دعائیں کرتے جاتے تھے۔

### اجلاس شبینہ

جلسہ سالانہ کے اُن چھ اجلاسوں کے علاوہ جو دن کے اوقات میں منعقد ہوئے اور جن کی مختصر روداد گزشتہ اقساط میں پیش کی جا چکی ہے ۲۷ فتح کی رات کو مغرب اور عشاء کی باجماعت نمازوں کے بعد مسجد مبارک میں ایک اور اجلاس بھی منعقد ہوا۔ اس میں بھی احباب کمال ذوق و شوق کے عالم میں بڑی کثرت کے ساتھ شریک ہوئے۔ اس شبینہ اجلاس کا اہتمام نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف سے کیا گیا تھا۔ اس میں صدارت کے فرائض محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری ناظر اصلاح و ارشاد نے ادا فرمائے۔ تلاوتِ قرآنِ مجید کے بعد اجلاس میں بعض اہم موضوعات پر تین بہت ٹھوس پُر مغز اور ایمان افروز تقاریر ہوئیں۔ محترم حبیب اللہ خان صاحب ایم۔ ایس سی پروفیسر آف

(باقی صفحہ ۸ پر)

# اخبارِ احمدیہ

• ربوہ ۹ صلح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ۔

حضور کی حرمِ محترم، حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کو ابھی کھانسی کی تکلیف ہے اور کمزوری بھی بہت ہے۔ احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین ؂

## ضروری اعلان:-

احباب مطلع رہیں کہ ۱۲ جنوری کے بعد سے حسبِ معمول جمعرات اور اتوار کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقاتیں ہوا کریں گی۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

• محترم ڈاکٹر محمد رمضان صاحب دارالصدر غربی ربوہ گزشتہ ماہ بہت بیمار رہے ہیں۔ کئی روز تک بخار آتا رہا نیز ایک دن گر گئے جس کی وجہ سے نقاہت بہت زیادہ ہے اور قدم بھی بڑی مشکل سے اٹھا سکتے ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے فضل سے صحتیاب فرمائے اور کام کرنے والی لمبی عمر عطا کرے۔ آمین ؂

• میرے والد محترم عاشق محمد صاحب پریذیڈنٹ جماعتِ احمدیہ موضع باگڑ نزد اسٹیشن عبد الحکیم کا میو ہسپتال لاہور میں عنقریب آپریشن ہونیوالا ہے۔ میں جملہ بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں درخواست کرتی ہوں کہ آپریشن کی کامیابی اور والد صاحب محترم کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ؂

(ممتاز، دارالصدر غربی ربوہ)

## مسجد دارالذکر لاہور میں محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی تقریر

۱۱ جنوری بروز اتوار صبح دس بجے مسجد دارالذکر لاہور میں مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کے زیرِ اہتمام ایک خاص اجلاس ہو رہا ہے جس میں محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب جج عالمی عدالت ہیگ تقریر فرمائیں گے۔ لاہور کے خدام، اطفال، انصار، ناصرات اور ممبرات لجنہ سے درخواست ہے کہ وہ ٹھیک پونے دس بجے تک مسجد دارالذکر میں پہنچ جائیں ؂

مجیب الرحمٰن درد

قائد مجلس خدام الاحمدیہ لاہور

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۰ صلح ۱۳۴۹ھش

# جماعت کی مالی تحریکیں
اور
# تحریکِ وقفِ جدید کی اہمیت

(۲)

گزشتہ طویل اقتباس میں حضور اقدس علیہ السلام نے مالی قربانی کی ضرورت کو کس قدر تفصیل سے بیان فرما دیا ہے۔ چنانچہ خدا کے فضل سے جماعتِ احمدیہ کا یہ پہلو خاصی حد تک مضبوط ہو چکا ہے اور جماعتی نظام کی ایسی بنیاد قائم ہے جس کی نظیر اس عہد میں کم ہی ملتی ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ تمام دُنیا کے انسان خواہ کسی مذہب سے تعلق رکھتے ہوں بلکہ وہ لوگ بھی جو لامذہب کہلاتے ہیں اجتماعی کاموں کے لئے بھی اور انفرادی کاموں کے لئے بھی اپنی ذات سے علاوہ خرچ کرتے ہیں۔ حکومتوں نے بھی ٹیکس کا ذریعہ اختیار کیا ہوا ہے ورنہ حکومتیں نہ چل سکتیں۔ کوئی انجمن یا سوسائٹی بغیر خرچ کے اپنے مقاصد کو سرانجام نہیں دے سکتی۔ ایسے اخراجات باقاعدہ چندوں، ٹیکس اور صدقہ کے ذریعہ ہی چلتے ہیں ورنہ دنیا کا کوئی کام نہ چل سکتا۔ بڑے بڑے ولی پیغمبر بھی بغیر عوام کی مالی قربانی کے کام نہیں کرتے۔ چنانچہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کو بھی مالی قربانی کی اپیلیں کرنی پڑیں اور صحابہ کرامؓ آپؐ کے ایک اشارہ پر ضرورت کے مطابق حسب استطاعت مال مہیا کر دیتے۔ بعض صحابہؓ تو اپنا سارا مال دے دیتے۔ بڑے بڑے تاجر صحابہؓ مال تجارت کے ہزاروں اُونٹ فی سبیل اللہ عطا کر دیتے۔ الغرض خواہ کوئی کام کتنا بھی زہد و تقویٰ سے تعلق رکھتا ہو اس کی اشاعت اور ترویج کے لئے روپیہ کی ضرورت ہوتی ہے اور لوگ اس ضرورت کو مالی قربانی سے پورا کرتے ہیں ہمیشہ کرتے رہے ہیں اور اب بھی کرتے ہیں اور آئندہ بھی ایسا ہی ہوتا رہے گا۔ عیسائی۔ ہندو۔ مسلمان الغرض ہر مذہب کے لوگ مالی قربانی کرتے ہیں۔ یورپ کے عیسائی اگرچہ اب وہ دہریت کی طرف راغب ہیں پھر بھی مذہب کے لئے اتنی مالی قربانی انفرادی طور پر بھی اور اجتماعی طور پر بھی کرتے ہیں کہ کوئی قوم اتنی قربانی نہیں کرتی۔ یورپ اور امریکہ کے بعض افراد ایک ایک دو دو مذہبی مشنوں کا کام اپنی مالی قربانی سے چلا رہے ہیں۔ پھر وہاں ٹرسٹ اور سوسائٹیاں کثرت سے موجود ہیں جو عام چندوں کے ذریعہ مال جمع کر کے اپنے مقاصد کی تکمیل کرتے ہیں۔ عیسائی ہی نہیں ہندو۔ بدھ اور تمام دیگر مذاہب کے لوگ بڑی بڑی مالی قربانیاں کرتے ہیں۔ تمام مذاہب کی عبادت گاہیں اور تبلیغی مشن انہی قربانیوں کے سہارے پر چل رہے ہیں یہاں تک کہ گزشتہ دَور میں مسلمان درویشوں کو بھی لنگر وغیرہ کھولنے اور چلانے کے لئے اخراجات کی ضرورت ہوتی تو ان کے مرید اور ان سے عقیدت رکھنے والے لوگ روپیہ اور جنس حاضر کر دیتے۔ اور یہ کام آج بھی خانقاہوں پر چڑھاووں اور اوقاف کے ذریعہ سرانجام پا رہا ہے اور اس طرح اتنا روپیہ جمع ہوتا ہے کہ حکومت کو ان کے انتظام کے لئے ایک الگ محکمہ قائم کرنا پڑا ہے۔

اس زمانہ میں مسلمانوں کے لئے جماعتِ احمدیہ نے اس کام کو نظم و ضبط میں لا کر نمونہ پیش کیا ہے اور دکھایا ہے کہ انسانوں کی مالی قربانی کسی نظم و ضبط سے خرچ کی جائے تو اس سے کتنے مفید کام کئے جا سکتے ہیں جماعتِ احمدیہ کے صرف ایک شعبہ تحریکِ جدید ہی کو دیکھئے۔ یہ طوعی ادارہ تمام دُنیا میں اسلامی مشن قائم کرنے میں نمایاں اور قابلِ قدر کام کر رہا ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے شروع ہی میں عام مسلمانوں اور خصوصاً اپنی جماعت کو اس طرف متوجہ کر دیا تھا۔ اس کا آغاز جیسا کہ ہم نے شروع میں بتایا ہے تالیف و تصنیف کے کام سے ہوا تھا اور جس طرح سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے اللہ تعالےٰ کے حکم سے زکوٰۃ کا مستقل رُکن قائم فرمایا اور وقتاً فوقتاً ضرورت کے مطابق بھی مالی قربانیوں کی تحریک کی اور صدقہ کی تحریص دلائی اسی طرح سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ظلّی طور پر اس زمانہ کی بڑھتی ہوئی ضرورتوں کی وجہ سے چندہ عام کی مستقل تحریک جاری فرمائی اور اس کو ہر احمدی کے لئے لازمی قرار دیا اور اس کی کم سے کم شرح ایک آنہ فی روپیہ یعنی یکصد روپیہ میں سے ۶ ۱/۴ روپیہ لازمی چندہ قرار دیا ہے جو ہر احمدی کو لازماً ادا کرنا ہوتا ہے۔

(باقی)

---

# ابرِ بہار کی طرح اُٹھ اُٹھ کے چھا گئے

ابرِ بہار کی طرح اُٹھ اُٹھ کے چھا گئے
جس جا برس گئے وہاں جنّت اُگا گئے
ہر اک وطن وطن ہے مسافر نہیں کہیں
اُس میں کبھی رہے کبھی اِس گھر میں آ گئے
ہر دیس کو بنائیں گے ربوہ و قادیاں
گُر ہم کو وہ "اُوَیْنِھُمَا" کا سکھا گئے
یُوں پیس پیس کہنے سے ملتی نہیں ہے پیس
تقویٰ کا ذکر "پوپ" بیاں سے اُڑا گئے
زندہ نہ ہو گا اَب کبھی تنویر وہ خدا
جس کو وہ اپنے زُعم میں سُولی چڑھا گئے

ع۱ "پوپ" نے اپنے کرسمس کے حالیہ بیان میں Peace یعنی امن پر بہت زور دیا ہے۔

---

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ
روزنامہ الفضل ربوہ
خود خریدے اور پڑھے

# دُعا اور اس کے آداب

## تقریر محترم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ برموقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۶۹ء

### آخری قسط

اب میں آخر میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دو کتابوں میں سے دعا کے متعلق اقتباس دیتا ہوں۔ عربی کتابیں دوستوں کی نظر میں کم آتی ہیں۔ اس لئے ایک اقتباس عربی کا دیتا ہوں جس کا ترجمہ ساتھ دے دیا ہے ان پر ہی اپنے مضمون کو ختم کرتا ہوں۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کو دعا کا حربہ استعمال کرنے کی توفیق دے۔ دنیا میں اسلام کا غلبہ ہماری حقیر کوششوں سے نہیں ہو سکتا۔ اس کے لئے اللہ تعالےٰ کے خاص فضل کی ضرورت ہے۔ جو انتہائی درد اور اخلاص سے کی ہوئی دعاؤں سے ہی کھینچا جاتا ہے۔ اللہ تعالےٰ ہمیں اس ضرورت کے احساس کی توفیق دے۔ اور پھر ان دعاؤں کی توفیق عطا فرمائے۔ جو یہ عظیم انقلاب پیدا کر دیں۔ ہم میں سے ہر ایک ذاتی حاجتیں بھی بے شمار رکھتا ہے۔ لیکن اگر ہم اپنی توجہ کو خدمت دین کے لئے وقف کریں۔ تو ان ذاتی حاجتوں کو اللہ تعالےٰ خود اپنے فضل سے پورا کر دے گا۔ اے اللہ تو ہر حال میں ہمارا کفیل اور مددگار ہو اللھم آمین

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

فاعلموا ان الدعاء حربة اعطیت من السماء لفتح هذا الزمان ولن تغلبوا الا بهذه الحربة یا معشر الخلان وقد اخبر النبیون من اولهم الی اٰخرهم بهذه الحربة وقالوا ان المسیح الموعود ینال الفتح بدعاء والتضرع فی الحضرة لا بالملاحم وسفك دماء الامة۔ وان حقیقة الدعاء الاقبال علی الله بجمیع الهمة والصدق والصبر لدفع الضراء۔ وان اولیاء الله اذا توجهوا الی ربهم لدفع موذ بالتضرع والابتهال جرت عادة الله انه یسمع دعاءهم ولو بعد حین او فی الحال وتوجهت العنایة الصمدیة لیدفع ما نزل بهم من البلاء والوبال بعد ما اقبلوا الی الله کل الاقبال وان اعظم الکرامات استجابة الدعوات عند حلول الآفات ....

ان الله جعل بعض الاشیاء معلقاً ببعضها من القدیم وکذلك علق قدره بدعوة المضطر الالیم۔ فمن نهض مهرولاً الی حضرة العزة بعبرات متحدرة ودموع جاریة من المقلة وقلب یضجر کانه وضع علی الجمرة تحرك له موج القبول من الحضرة ونجا من کرب بلغ امره الی الهلکة بید ان هذا المقام لا یحصل الا لمن فنا فی الله واثر الحبیب العلام وترك کلما یشابه الاصنام۔ ولبی نداء القرآن وحضر حریم السلطان واطاع المولی حتی فنی ونهی النفس عن الهوی .....

(تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۸۱)

ترجمہ۔ پس جان لو کہ دعا ہی وہ حربہ ہے جو مجھے آسمان سے دیا گیا ہے تاکہ زمانہ کو فتح کروں۔ اور اے دوستو تم اس کے بغیر غلبہ حاصل نہیں کر سکتے۔ شروع سے آخر تک تمام نبی یہی خبر دیتے آئے ہیں کہ مسیح موعود دعا اور اللہ کے حضور تضرع کرنے سے فتح حاصل کرے گا نہ کہ جنگوں اور امت کا خون بہانے سے۔ اور دعا کی حقیقت یہ ہے کہ انسان اپنی تمام ہمت اور صدق اور صبر کے ساتھ خدا کے حضور میں آئے۔ کہ وہ تکلیف کو دور فرمائے۔ اور اولیاء اللہ جب تضرع اور زاری سے اپنے رب کے حضور میں کسی تکلیف کے دور کرنے کے لئے جاتے ہیں۔ تو اللہ تعالےٰ کی یہی سنت ہے کہ وہ ان کی دعا کو سنتا ہے۔ خواہ کچھ دیر بعد یا جلد۔ اور اس رحمت کی عنایت اس بلا اور مصیبت کے دور کرنے کے لئے توجہ فرماتی ہے جب وہ پوری ہمت سے اس کی طرف جاتے ہیں۔ اور دراصل بڑی کرامت یہی ہے کہ اللہ تعالےٰ مصیبتوں کے وقت میں دعاؤں کو قبول فرمائے.....

شروع سے ہی اللہ تعالےٰ نے بعض چیزوں کو بعض کے ساتھ وابستہ کیا ہے اور اس طرح سے اضطرار اور تکلیف کی حالت میں کی ہوئی دعا کے ساتھ اپنی قضا و قدر کو وابستہ فرمایا ہے پس جب کوئی شخص جلدی سے بھاگ کر رب العزت کی بارگاہ میں بہتے ہوئے آنسوؤں اور دردمند دل کے ساتھ جاتا ہے۔ گویا کہ وہ انگاروں پر رکھا ہوا ہے۔ تو اس کی عالی بارگاہ سے قبولیت کی موج حرکت میں آتی ہے۔ اور وہ اس مصیبت سے نجات پاتا ہے۔ جو اسے ہلاکت تک پہنچا دیتی ہے۔ لیکن یہ مقام اسی کو حاصل ہوتا ہے۔ جو اللہ تعالےٰ میں فنا ہو جاتا ہے۔ اور اس محبوب کو سب پر مقدم کر دیتا ہے۔ اور بتوں کے مشابہ ہر چیز کو چھوڑ دیتا ہے۔ اور قرآن کی آواز کی پیروی کرتا ہے۔ اور اسی بادشاہ حقیقی کی حفاظت گاہ میں داخل ہو جاتا ہے۔ اور اس کی اطاعت اس حد تک اختیار کرتا ہے۔ کہ اسی میں فنا ہو جاتا ہے اور اپنے نفس کو گری ہوئی خواہشات سے باز رکھتا ہے.....

دوسری جگہ آپ فرماتے ہیں:۔

"دعا اور استجابت میں ایک رشتہ ہے کہ ابتدا سے اور جب سے کہ انسان پیدا ہوا برابر چلا آتا ہے۔ جب خدا تعالےٰ کا ارادہ کسی بات کے کرنے کے لئے توجہ فرماتا ہے تو سنت اللہ یہ ہے کہ اس کا کوئی مخلص بندہ اضطراب اور کرب اور قلق کے ساتھ دعا کرنے میں مشغول ہو جاتا ہے۔ اور اپنی تمام ہمت اور تمام توجہ اس امر کے ہو جانے کے لئے مصروف کرتا ہے۔ تب اس مرد فانی کی دعائیں فیوض الٰہی کو آسمان سے کھینچتی ہیں۔ اور خدا تعالےٰ ایسے نئے اسباب پیدا کر دیتا ہے۔ جن سے کام بن جائے۔ یہ دعا اگرچہ بعالم ظاہر انسان کے ہاتھوں سے ہوتی ہے مگر درحقیقت وہ انسان خدا میں فانی ہوتا ہے۔ اور دعا کرتے کے وقت میں حضرت احدیت و جلال میں ایسے فنا کے قدم سے آتا ہے۔ کہ اس وقت وہ ہاتھ اس کا ہاتھ نہیں بلکہ خدا تعالےٰ کا ہاتھ ہوتا ہے۔ یہی دعا ہے جس سے خدا پہچانا جاتا ہے۔ اور اس ذوالجلال کی ہستی کا پتہ لگتا ہے۔ جو ہزاروں پردوں میں مخفی ہے۔ دعا کرنے والوں کے لئے آسمان زمین سے نزدیک آ جاتا ہے اور دعا قبول ہو کر مشکل کشائی کے لئے نئے اسباب کئے جاتے ہیں۔ اور ان کا علم پیش از وقت دیا جاتا ہے۔ اور کم از کم یہ کہ مینہ آنے کی طرح قبولیت دعا کا یقین

غیب سے دل میں بیٹھ جاتا ہے
سچ یہی ہے کہ اگر یہ دعا نہ ہوتی تو کوئی انسان خدا شناسی کے بارے میں حق الیقین تک نہ پہنچ سکتا۔ دعا سے الہام ہوتا ہے۔ دعا سے ہم خدا تعالےٰ کے ساتھ کلام کرتے ہیں۔ جب انسان اخلاص اور توحید اور محبت اور صدق اور صفا کے قدم سے دعا کرتا کرتا فنا کی حالت تک پہنچ جاتا ہے۔ تب وہ زندہ خدا اس پر ظاہر ہوتا ہے۔ جو لوگوں سے پوشیدہ ہے ..... نادان خیال کرتا ہے کہ دعا ایک لغو اور بیہودہ امر ہے مگر اسے معلوم نہیں کہ صرف ایک دعا ہی ہے جس سے خداوند ذوالجلال ڈھونڈنے والوں پر تجلی کرتا اور انا القادر کا الہام ان کے دلوں میں ڈالتا ہے۔ ہر ایک یقین کا بھوکا اور پیاسا یاد رکھے کہ اس زندگی میں روحانی روشنی کے طالب کے لئے صرف دعا ہی ایک ذریعہ ہے جو خدا تعالےٰ کی ہستی پر یقین بخشتا اور تمام شکوک و شبہات دور کر دیتا ہے ..... نماز کا مغز اور روح بھی دعا ہے۔ جو سورۂ فاتحہ میں یہی تعلیم دی گئی ہے۔ جب ہم

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ

کہتے ہیں تو اس دعا کے ذریعہ سے اسی نور کو اپنی طرف کھینچنا چاہتے ہیں۔ جو خدا تعالےٰ سے اترتا اور دلوں کو یقین اور محبت سے منور کر دیتا ہے۔"

(ایام الصلح ص۱۰ و ۱۱)

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العٰلمین

---

## امانت فنڈ تحریک جدید

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ:

"امانت فنڈ تحریک جدید میں روپیہ جمع کرو انا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمت دین بھی"

(افسر امانت تحریک جدید)

# انگلستان میں عید الفطر کی تقاریب

از مکرم بشیر احمد صاحب رفیق امام مسجد لنڈن

عید ہر سال اپنے جلو میں ہزاروں خوشیاں اور مسرتیں لاتی ہے۔ یہ وہ دن ہے جبکہ دنیا بھر میں مسلمان مرد و زن بوڑھے اور بچے۔ امیر و غریب بلا امتیاز رنگ و نسل اپنے اپنے شہروں۔ قصبوں اور گاؤں میں جمع ہو کر آستانۂ الٰہی پر سربسجود ہو جاتے ہیں۔ اور رمضان کے روزے رکھنے کی توفیق پانے اور اپنی دعاؤں کی قبولیت پانے اور اپنی دعاؤں کی قبولیت کے لئے اللہ تبارک و تعالےٰ کے حضور اپنے جذبات تشکر و عاجزی کا اظہار کرتے ہیں۔ انگلستان میں بھی عید خاصے اہتمام سے منائی جاتی ہے۔ خواتین ہفتہ عشرہ قبل ہی بچوں اور بڑوں کے لئے دیدہ زیب ملبوسات تیار کرنے میں مگن ہو جاتی ہیں اور بچے بڑی بے تابی سے عید سعید کے انتظار میں چشم براہ ہو جاتے ہیں۔

دیارِ غیر میں عید اگرچہ اپنے ساتھ بے شمار خوشیاں لے کر آتی ہے لیکن ساتھ ہی ساتھ غریبا لوطنی کا تصور اور رشتہ داروں۔ والدین اور بھائی بہنوں کی یاد بھی عام دنوں کی نسبت زیادہ شدت سے محسوس ہونے لگتی ہے۔ پاکستانی خواتین خصوصاً عید کی آمد آمد کے ساتھ اپنے بچھڑے ہوئے افرادِ خاندان کی یادوں کے درد کی کسک محسوس کرنے لگتی ہیں۔ جو بالکل قدرتی امر ہے۔

انگلستان کی احمدیہ جماعت کے مرد و زن اور تمام افراد کے لئے عید الفطر کی تقریب کی خوشی اس بات سے دوبالا ہو گئی اور وطن اور رشتہ داروں کی یاد کی تلخی نہایت اعلےٰ رنگ میں یوں ہو گئی کہ عین عید سے ایک دن قبل ان کے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے ان سب کے نام

"عید مبارک"

کا تار آیا۔ جب خاکسار نے یہ تار عیدگاہ میں پڑھ کر سنایا۔ تو سب کے دل مسرت سے جھوم اٹھے۔

تاروں کا بھیجا جانا خود اپنی ذات میں کوئی اہمیت نہ رکھتا ہو لیکن اس تار سے جو بات عیاں تھی وہ یہ کہ ہمارے آقا ہم سے ہزاروں میل دور بیٹھ کر بھی ہمیں نہیں بھولے۔ اور ہماری محبت میں وہ بھی اسی طرح سرشار ہیں جیسا کہ خدا تعالےٰ نے ہمارے دلوں میں ان کے لئے محبت اور عقیدت کا ایک نہ ختم ہونے والا چشمہ جاری کر دیا ہے۔ تار سنتے ہی سب کے چہرے کھل گئے۔ اور یوں معلوم ہوتا تھا کہ گویا ایک ہی دن میں دو عیدیں ہو گئی ہیں۔

عید الفطر کی مبارک تقریب اس سال لنڈن میں جمعرات مورخہ ۱۱ دسمبر کو ویمبلڈن ٹاؤن ہال میں منعقد ہوئی اس ہال میں ۹۰۰ آدمیوں کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ گویا نماز اور خطبہ سننے کے لئے زمین پر بیٹھ کر اس سے دوگنی تعداد اس میں سما سکتی ہے۔ نماز کا وقت ۱۰ بجے مقرر تھا۔ لیکن ۹ بجے سے ہی باوجود یخ بستہ طوفانی ہواؤں کے اللہ تعالےٰ کی محبت میں سرشار فدائی ہال میں جمع ہونے شروع ہو گئے۔ اور ۱۰ بجے تک ہال کھچا کھچ بھر گیا۔ خواتین کے لئے پردہ کا الگ انتظام تھا۔

نماز عید خاکسار نے پڑھائی خطبہ میں خاکسار نے مسلمان ممالک عموماً اور عرب ممالک میں فلسطین کی وجہ سے پیدا شدہ صورتِ حال پر خصوصاً غم اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ عالم اسلام کی مشکلات کا حل اب انشاء اللہ تعالےٰ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی قیادت کے ذریعہ ہی ہو گا۔ خطبہ کے بعد حاضرین کی تواضع چائے وغیرہ سے کی گئی۔

اس موقعہ پر پریس کے نمائندگان بھی موجود تھے۔ چنانچہ ویمبلڈن بورو نیوز کے نمائندہ نے اپنے اخبار کی ۱۹ دسمبر کی اشاعت میں جو نوٹ لکھا۔ اس کا ترجمہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔

"انگلستان میں مقیم ہزارہا مسلمانوں کے لیڈر امام بشیر احمد رفیق نے عالم عرب میں مذہبی اتحاد کو مشرق وسطیٰ میں امن کا واحد ذریعہ قرار دیا۔

امام صاحب نے یہ بیان ویمبلڈن ٹاؤن ہال میں تین ہزار احمدیہ مسلمانوں کے سامنے دیا۔ جو کہ وہاں رمضان کے اختتام پر عید الفطر کی تقریب کے لئے جمع ہوئے تھے۔ آپ نے مزید فرمایا کہ موجودہ زمانہ میں عالم اسلامی کا سب سے بڑا المیہ فلسطین ہے۔ جہاں پر لاکھوں مسلمان اپنے گھروں سے نکال دیئے گئے ہیں۔ اور کیمپوں میں رہائش کے لئے مجبور ہیں۔ ان میں سے ہزاروں قلت غذا اور مختلف بیماریوں کے باعث لقمۂ اجل بن رہے ہیں۔

بیان کو جاری رکھتے ہوئے آپ نے کہا کہ اس صورتِ حال کا علاج صرف مسلمانوں کا باہمی اتحاد ہے۔ جو ان کو امن نصیب کرے گا۔ باہمی تنازعات نے ان کو جنگ کی آگ میں جھونک دیا ہے۔ اب قومی حمیت کو بالائے طاق رکھتے ہوئے مذہبی اتحاد سے ہی امن قائم کیا جا سکتا ہے۔

اس نصف گھنٹہ کے خطاب میں امام صاحب نے سامعین سے انگلستان میں تبلیغ اسلام کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا۔ یہ ملک تیزی سے تاریکی کی طرف جا رہا ہے لوگوں کے ذہنوں میں ایک مذہبی خلا پیدا ہو چکا ہے۔ اور اس بارہ میں وہ ہماری امداد کے محتاج ہیں۔ ان کے لئے ہماری امداد یہ ہو گی کہ ہم اسلام کے پیغام کے ذریعہ انہیں خدا کی شناخت کروا دیں۔

تقریب کے اختتام پر حاضرین کی چائے وغیرہ سے تواضع کی گئی۔ رمضان کا مہینہ ہر سال منایا جاتا ہے جس میں دن کے وقت ہر قسم کے اکل و شرب کی اشیاء کا استعمال ممنوع ہے۔

گلاسگو میں نماز عید مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ نے پڑھائی۔ انگلستان کے قریباً ۱۲ مقامات پر احمدی احباب نے اجتماعی طور پر عید منائی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

# احمدی خواتین کے جلسہ سالانہ کی مختصر روداد

## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا بصیرت افروز خطاب۔ دینی و تربیتی موضوعات پر دیگر اہم تقاریر

### ۲۶ فتح اجلاس اوّل

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جلسہ سالانہ کا آغاز حسب پروگرام ۲۶ فتح بوقت صبح پونے دس بجے ہوا۔ اجلاس اوّل کا تمام پروگرام مردانہ جلسہ گاہ سے سنا گیا۔

### اجلاس دوم

نماز جمعہ اور نماز عصر کی ادائیگی کے بعد دوسرا اجلاس زیر صدارت حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ اڑھائی بجے بعد دوپہر شروع ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد محترمہ مبارکہ قمر صاحبہ نے "احمدی مستورات کی ذمہ داریاں" کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے مستورات کو اس امر کی طرف توجہ دلائی کہ بچوں کی دینی تربیت کی طرف آجکل بہت کم توجہ دی جا رہی ہے اور نئی نسل کو احمدیت کے سلسلہ میں اہم دینی و اختلافی مسائل کا زیادہ علم نہیں۔ احمدی خواتین کا فرض ہے کہ وہ اپنے بچوں کے سامنے حضرت مسیح پاک کے زمانے کے واقعات اور آپ کی پیشگوئیاں دلچسپ رنگ میں پیش کریں۔

محترمہ رضیہ درد صاحبہ نے بعنوان "اسلام کی اخلاقی تعلیم سے ہی مثالی معاشرہ قائم ہو سکتا ہے" تقریر کی۔ اخلاق کے معنی بتاتے ہوئے آپ نے اسلام کے بتائے ہوئے چند نمایاں اخلاق حسنہ کی طرف توجہ دلائی اور بتایا کہ جب تک اسلام کو ماننے والے اخلاق فاضلہ کو نہیں اپنائیں گے ایک مثالی معاشرہ کا قیام ناممکن ہے۔

ازاں بعد ضروری اعلانات ہوئے اور اجلاس دوم اختتام پذیر ہو گیا۔

### ۲۷ فتح اجلاس اوّل

پہلا اجلاس ساڑھے نو بجے صبح زیر صدارت حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی شروع ہوا۔ مردانہ جلسہ گاہ سے تلاوت و نظم کے بعد محترم شیخ مبارک احمد صاحب کی تقریر بعنوان "اسلامی معاشرہ میں میاں بیوی کے حقوق و فرائض" ریلے کی گئی۔ تقریر کے بعد نظم پڑھی گئی اور اس کے بعد حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ نے "فلسفۂ دعا" کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ آپ نے دعا کے معنی بیان کرتے ہوئے بتایا کہ دعا ہی انسان کو زندہ ایمان سے روشناس کرتی ہے۔ دعا ربوبیت اور عبودیت کے درمیان ایک اعلیٰ درجہ کا نہ ٹوٹنے والا رشتہ ہے اور ایک نہایت ہی پاک رشتہ ہے۔ پھر آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الفاظ میں دعا کی تشریح پیش کی۔ آپ نے دعا کرنے کے طریق پر بھی وضاحت سے روشنی ڈالی اور بتایا کہ قبولیت دعا کی شرائط کو پورا کرنے والا ہی اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا وارث ہو سکتا ہے۔ صبر و استقامت اور اضطرار کے جذبہ سے انسان کی دعائیں قبولیت کا شرف حاصل کر سکتی ہیں۔

### حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا خطاب

ٹھیک سوا گیارہ بجے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز تشریف لائے اور مستورات کو ایک نہایت دلپذیر تقریر سے ازراہ شفقت نوازا۔ حضور کی تقریر کا ملخص اپنے الفاظ میں پیش کیا جاتا ہے:۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم بنی نوع انسان کے لئے محسن اعظم کی حیثیت سے مبعوث ہوئے۔ اس محسن اعظم کو شدید ترین تکالیف کا سامنا کرنا پڑا۔ حضرت مسیح ناصری علیہ السلام نے صرف ایک مرتبہ صلیب کا بار اٹھایا لیکن نبی اکرمؐ نے صلیب کو ایک مرتبہ نہیں بلکہ پانچ مرتبہ دیکھا لیکن کسی ایک مرتبہ بھی آپ نے اللہ تعالیٰ کی نصرت سے مایوسی کا اظہار نہیں فرمایا بلکہ کمال صبر و استقامت سے ہر آزمائش میں پورے اترے۔ کیونکہ آپکو "واللہ یعصمک من الناس" کے خدائی وعدے پر کامل یقین تھا۔ حضور نے ان پانچ مشکل مراحل کا تذکرہ فرماتے ہوئے بتایا کہ پہلا موقع تو وہ تھا جب تمام قبائل کے منتخب افراد نے حضور نبی اکرمؐ کے خاتمہ کے لئے آپ کے گھر کا محاصرہ کر لیا تھا۔ لیکن دشمن اپنے ناپاک ارادے میں کامیاب نہ ہو سکا۔ دوسرا موقع وہ تھا جب آپ غار ثور میں پناہ گزین تھے اور دشمن اسکے دہانہ پر کھڑا تھا۔ لیکن آپ نے اس وقت حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی طرح ایلی ایلی لما سبقتنی نہ کہا بلکہ حضرت ابوبکر رضؓ صدیق کی گھبراہٹ کو دیکھتے ہوئے فرمایا لا تحزن ان اللہ معنا ۔۔۔۔ تیسرا آزمائش کا موقع وہ تھا جب آپ جنگ احد کے میدان میں دشمنان اسلام کے گھیرے میں آ گئے۔ لیکن خدا کے فرشتوں نے اس انداز سے آپ کی حفاظت کی کہ دنیا حیران رہ گئی۔ چوتھی مرتبہ ایک یہودی عورت نے کھانے میں مہلک قسم کا زہر ملایا لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنے پاک بندے کو مطلع کر کے اس یہودی عورت کی سازش کو ناکام بنا دیا۔ پانچواں موقع وہ تھا جب ایران کے بادشاہ نے نبی اکرمؐ کو قتل کرنے کا منصوبہ بنایا اور اپنے سپاہیوں کو بھیجا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو قید کر کے لے آئیں لیکن جب سپاہی آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنا مقصد بیان کیا تو آپ نے اس وقت بھی اپنے رب پر کامل یقین کا ایسا مظاہرہ کیا کہ انسانی عقل دنگ رہ جاتی ہے۔

مکی زندگی میں آپ نے انتہائی اذیت پائی لیکن کبھی بھی اپنے رب کی رحمت سے ناامید نہ ہوئے بلکہ آپ نے بنی نوع انسان کی ہدایت کے لئے نہایت عاجزانہ اور متضرعانہ دعائیں کیں۔ ہجرت کے بعد بھی دشمن نے متحد ہو کر اسلام اور اسلام کے بانی کے خاتمہ کی کوشش کی لیکن وہ خائب و خاسر رہے۔ آپ کا زیادہ وقت دعاؤں اور تربیت میں گذرتا۔ آپ نے اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچانے اور دین کو پھیلانے کی خاطر اس قدر تکالیف برداشت کیں کہ جو کسی نبی نے نہ کیں۔ یاد رکھو محمدی شفاعت بھی صرف اسی کو حاصل ہو سکتی ہے جو اپنے آپ کو محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے رنگ میں رنگین کرے۔ جو اپنے آپ کو کسریٰ یا ابوجہل کے رنگ میں رنگین کریگا اسے خدا کی جنت حاصل نہ ہو سکے گی۔ گزشتہ برس جب سیاسی شورش ہوئی تو مجھے لاہور میں چند لوگوں سے گفتگو کرنے کا موقع ملا۔ تو میں نے انہیں کہا کہ تم سوشلزم کا نعرہ کیوں لگاتے ہو جبکہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا نعرہ سب سے بہتر اور سب سے اعلیٰ ہے تو جواب ملا کہ بات تو ٹھیک ہے لیکن اسلامی تعلیم پر عمل کون کرے؟ آج عیسائی بھی یہی اعتراض کر رہے ہیں کہ تعلیم و ہدایت کے لحاظ سے اسلام بہت حسین مذہب ہے لیکن یہ بتاؤ کہ اس تعلیم پر عمل کہاں ہو رہا ہے۔ اس کا جواب صرف اور صرف احمدی ہی اپنے عمل سے دے سکتے ہیں۔ لہٰذا اپنی ذمہ داریوں کو سمجھو اور اپنی زندگی میں انقلاب عظیم پیدا کرو اگر تم اس میں ناکام رہے تو یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ کا عذاب منکروں کی طرح تم پر بھی بھڑکے گا اور وہ تمہاری جگہ ایک اور قوم کو لے آئے گا۔ آج خدا نے تمہیں موقع دیا ہے کہ تم اسکی جنت کے نور میں داخل ہو جاؤ اللہ تعالیٰ کی محبت و پیار کا نور تمہیں حاصل ہو سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی محبت و پیار کا لعل کوہ نور سے بھی زیادہ قیمتی ہے۔ خدا تمہیں اپنے پیار کے لئے بلا رہا ہے اگر تم اس پیار کو شکر کے جذبات سے قبول کرو گی تو اس کے پیار میں ناقابل تصور حد تک اضافہ ہوتا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بھی اور مجھے بھی یہ توفیق عطا فرمائے کہ ہم زیادہ زیادہ اس کے پیارے اور مقرب بن جائیں۔

حضور کی تقریر دلپذیر کے ساتھ ہی اجلاس اوّل اختتام پذیر ہوا۔

### اجلاس دوم

نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد مردانہ جلسہ گاہ سے سلسلہ قائم کیا گیا اور تلاوت و نظم کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ایمان افروز خطاب پوری توجہ اور انہماک سے سنا گیا۔ باقی

---

## قائدین اضلاع خدام الاحمدیہ توجہ فرمائیں

قائدین اضلاع خدام الاحمدیہ کا فرض ہے کہ وہ اپنے ضلع کے اطفال کے بارہ میں یہ رپورٹ جلد از جلد ارسال کریں کہ کتنے اطفال سورہ بقرہ کی ابتدائی ستر آیات زبانی یاد کر چکے ہیں۔ قائدین اضلاع کو معین اعداد و شمار کے ساتھ اپنی رپورٹ جلد از جلد بھجوا دینی چاہیئے

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

# ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقا ہے

قرآن مجید میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝

اے ایمان والو! اللہ کا تقوےٰ اختیار کرو جیسا کہ اسکے تقوےٰ کا حق ہے اور تم ہرگز مرو مگر ایسی حالت میں کہ تم فرمانبردار رہو۔

اس آیت میں اللہ تعالےٰ نے مومنوں کو تقوےٰ اختیار کرنے کی تلقین فرمائی ہے اور حکم دیا ہے کہ میرا حق تم اسی صورت میں پورا کر سکتے ہو کہ تقوےٰ اختیار کرو۔ ایک دوسری جگہ اللہ تعالےٰ متقیوں کے متعلق فرماتا ہے ان للمتقین مفازا۔ یقیناً متقیوں کے لئے کامیابی (مقدر) ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنی جماعت کو تقویٰ پر قائم رہنے کی تاکید کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"سو اے وے تمام لوگو! جو اپنے تئیں میری جماعت میں شمار کرتے ہو آسمان پر تم اس وقت میری جماعت شمار کئے جاؤ گے جب سچ مچ تقوےٰ کی راہوں پر قدم مارو گے سو اپنی پنجوقتہ نمازوں کو ایسے خوف اور حضور سے ادا کرو کہ گویا تم خدا تعالےٰ کو دیکھتے ہو۔ اور اپنے روزوں کو خدا کے لئے صدق کے ساتھ پورے کرو۔ ہر ایک جو زکوٰۃ کے لائق ہے وہ زکوٰۃ دے اور جس پر حج فرض ہو چکا ہے اور کوئی مانع نہیں وہ حج کرنے کو سنوار کر ادا کرو اور بدی کو بیزار ہو کر ترک کرو۔ یقیناً یاد رکھو کوئی عمل خدا تک نہیں پہنچ سکتا جو تقوےٰ سے خالی ہے۔ ہر ایک نیکی کی جڑ تقوےٰ ہے۔ جس عمل میں یہ جڑ ضائع نہیں ہوگی وہ عمل بھی ضائع نہیں ہوگا۔"

(کشتی نوح بحوالہ ہماری تعلیم ص۸)

ہر ایک نیکی کی جڑ یہ اتقا ہے
اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے

پھر فرماتے ہیں:۔

"قرآن شریف تقویٰ ہی کی تعلیم دیتا ہے اور یہی اس کی علت غائی ہے اگر انسان تقوےٰ اختیار نہ کرے تو اس کی نمازیں بھی بے فائدہ ہیں اور دوزخ کی کلید ہو سکتی ہے۔ چنانچہ اس کی طرف سعدی اشارہ کرکے کہتا ہے ؎

کلید درِ دوزخ است آں نماز
کہ در چشم مردم گذاری دراز"

(الحکم ۱۷ اپریل ۱۹۰۳ء)

پھر آپ ایک ہولناک انجام سے خبردار کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"خوب یاد رکھو اگر تقوےٰ اختیار نہ کروگے اور اس نیکی سے جسے خدا تعالےٰ چاہتا ہے کثیر حصہ نہ لوگے تو اللہ تعالےٰ سب سے اوّل تم کو ہی ہلاک کریگا کیونکہ تم نے ایک سچائی کو مانا ہے۔ اور پھر عملی طور سے اس کے منکر ہوتے ہو۔ اس بات پر ہرگز مغرور مت ہو۔ کہ بیعت کر لی ہے۔ جب تک پورا تقوےٰ اختیار نہ کروگے ہرگز نہ بچوگے۔ (ملفوظات جلد ہفتم ص۲۱۲)

"یقیناً یاد رکھو کہ لوگوں کی لعنت اگر خدا تعالےٰ کی لعنت کے ساتھ نہ ہو کچھ بھی چیز نہیں اگر خدا ہمیں نابود کرنا چاہے تو ہم کسی سے نابود نہیں ہو سکتے لیکن اگر وہی ہمارا دشمن ہو جائے تو کوئی ہمیں پناہ نہیں دے سکتا۔ ہم کیونکر خدا تعالےٰ کو راضی کریں۔ اور کیونکر وہ ہمارے ساتھ ہو اس کا اس نے مجھے بار بار یہی جواب دیا کہ تقوےٰ سے۔ سو اے میرے پیارے بھائیو کوشش کرو تا متقی بن جاؤ۔ بغیر عمل کے سب باتیں ہیچ ہیں اور بغیر اخلاص کے کوئی عمل مقبول نہیں۔ سو تقویٰ یہی ہے کہ ان تمام نقصانوں سے بچ کر خدا تعالےٰ کی طرف قدم اٹھاؤ اور پرہیزگاری کی باریک راہوں کی رعایت رکھو۔"

(ازالہ اوہام ص۲۳۵)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے منظوم کلام میں فرماتے ہیں:۔ ؎

عجب گوہر ہے جس کا نام تقوےٰ
مبارک وہ ہے جس کا کام تقوےٰ
سنو! ہے حاصل اسلام تقوےٰ
خدا کا عشق ہے اور جام تقوےٰ
مسلمانو! بناؤ نام تقوےٰ
کہاں ایماں اگر ہے خام تقوےٰ
یہ دولت تو نے مجھ سے اے خدا دی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

(الحکم ۱۰ اپریل ۱۹۰۳ء)

# محض خدا کیلئے قربانی کرنیوالی جماعت

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا:۔

"اللہ تعالےٰ نے ہمیں اپنے قرب میں آگے بڑھنے کا (تحریک جدید) کے ذریعہ ایک عظیم الشان موقع عطا فرمایا ہے۔ اسکو ضائع مت کرو آگے بڑھو اور خدا تعالےٰ کے ان بہادر سپاہیوں کی طرح جو جان و مال کی پرواہ نہیں کرتے اپنا سب کچھ خدا کی راہ میں قربان کرو اور دنیا کو یہ نظارہ دکھا دو کہ بے شک دنیا میں دنیاوی کامیابیوں اور عزتوں کے لئے قربانی کرنے والے لوگ پائے جاتے ہیں مگر محض خدا تعالےٰ کے لئے قربانی کرنے والی جماعت آج دنیا کے پردے پر سوائے احمدیہ جماعت کے اور کوئی نہیں۔"

(وکیل اعلیٰ اوّل تحریک جدید)

# فوجی بھرتی

مورخہ ۲۱/۱/۷۰ بروز بدھ بوقت دس بجے صبح ایوان محمود (دارالضیافت ہال) ربوہ میں بھرتی ہوگی۔

امیدوار تعلیمی سرٹیفکیٹ ہیڈ ماسٹر کے دستخطوں سے اپنے ہمراہ ضرور لائیں۔

## کم از کم معیار بھرتی

قد = ۵ فٹ ۶ انچ
وزن = ۱۱۳ پونڈ
چھاتی = ۳۲ - ۳۰ انچ
تعلیم = پانچ جماعت
عمر = ۱۷ سال سے ۲۳ سال تک (ناظر امور عامہ)

# اطفال الاحمدیہ کی ماہانہ رپورٹ

تمام مجالس اطفال الاحمدیہ کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنی ماہوار کارگذاری کی رپورٹ ہر ماہ باقاعدگی سے مرکز میں ارسال کریں۔ جو مجالس رپورٹ بھجوانے میں سست ہیں ان کو چاہیئے کہ آئندہ ہر ماہ کی دس تاریخ تک رپورٹ مرکز میں بھجوا دیا کریں۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

# امتحان کمشن محررین صدر انجمن احمدیہ پاکستان

ان امیدواروں کی آگاہی کے لئے جنہوں نے کمشن صدر انجمن احمدیہ کے امتحان میں شرکت کے لئے درخواست دی ہے اعلان کیا جاتا ہے کہ یہ امتحان ان شاء اللہ تعالےٰ مورخہ ۲۴ صلح ۱۳۴۹ ہش (۲۴ جنوری ۱۹۷۰ء) بروز ہفتہ دس بجے صبح مسجد مبارک ربوہ میں ہوگا۔ کاغذ قلم ہمراہ لانا ضروری ہوگا۔ اگر درخواست کے ساتھ تعلیمی سرٹیفکیٹ تصدیق صدر جماعت یا امیر جماعت مقامی اور قائد مجلس خدام الاحمدیہ مقامی نہ بھجوائے گئے ہوں تو ہمراہ لیتے آئیں۔

انٹرویو مورخہ ۲۵ صلح ۱۳۴۹ ہش (۲۵ جنوری ۱۹۷۰ء) کو ۹ بجے صبح نظارت بیت المال آمد میں ہوگا۔

اخراجات آمد و رفت بذمہ امیدوار

محبوب عالم خالد
(سیکرٹری کمشن صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

# جماعتِ احمدیہ کا اٹھہتر واں لٰہی جلسہ سالانہ

بقیہ صفحہ اول

تعلیم الاسلام کالج ربوہ نے "تسخیرِ کائنات اسلام کے نقطۂ نظر سے" کے موضوع پر، محترم مولوی دوست محمد صاحب فاضل نے "خلافتِ احمدیہ" کے موضوع پر اور مکرم محمد دین صاحب ناز متعلم درجہ خامسہ جامعہ احمدیہ ربوہ نے "کسرِ صلیب اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام" کے موضوع پر تقاریر فرمائیں۔

## عالمگیر زبانوں کا ایمان افروز جلسہ

مورخہ ۲۶ فتح (دسمبر) کو عالمگیر زبانوں کا تبلیغی اجلاس مسجد مبارک میں سوا سات بجے زیر اہتمام شعبۂ تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ منعقد ہوا۔

امسال اس جلسہ کی ایک منفرد خصوصیت یہ تھی کہ غیر ملکی احباب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس الہام

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

کا اپنی اپنی قومی زبانوں میں نہ صرف ترجمہ سنایا بلکہ اپنے اپنے ملک میں تبلیغ احمدیت کے ایمان افروز واقعات اُردو زبان میں بھی سنائے۔ یہ منظر کہ غیر قوموں اور غیر ملکوں کے مختلف رنگ و نسل اور مختلف زبانیں بولنے والے احمدی احباب ربوہ کی مقدس بستی میں آکر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے روحانی خزائن سے اپنی جھولیاں بھرنے اور واپس اپنے اپنے ملکوں میں جا کر پیاسی روحوں کی تسکین کا سامان بہم پہنچانے کی خاطر نہ صرف اردو زبان سیکھتے ہیں بلکہ جلسہ سالانہ کے موقع پر پاکستانی احباب جماعت کو اردو زبان میں اپنے اپنے ملک کے تبلیغ اسلام کے ایمان افروز واقعات بھی سناتے ہیں۔ یہ منظر واقعتاً ایک منفرد نظارہ پیش کر رہا تھا۔

اس عالم گیر اجلاس کا آغاز مکرم سیوطی عزیز صاحب آف انڈونیشیا کی تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ تنزانیا کے مکرم محمد بن عبدی صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام بڑے عمدہ تلفظ میں ترنم کے ساتھ سنایا۔ جب یہ نظم ختم ہوئی ہر طرف سے جزاکم اللہ جزاکم اللہ کی صدائے آفرین بلند ہوئی۔ بعدہٗ مکرم عبدالمالک صاحب آف غانا نے اردو میں "غانا میں احمدیت کی سچائی کا ایک واقعہ" مؤثر طریق پر بیان کیا۔ مکرم صفی ظفر احمد آف انڈونیشیا نے حضور علیہ السلام کے الہام "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" کا واقعاتی صداقتوں کی رو سے آب و تاب سے پورا ہونا ثابت کیا۔ مکرم عبدالوحید صاحب آف فجی نے "فجی میں احمدیت" کے عنوان سے تقریر کی۔ مکرم یوسف یاسین صاحب آف غانا نے "غانا میں تبلیغ احمدیت" کے واقعات سنائے۔ مکرم منیر الاسلام صاحب آف انڈونیشیا نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کو روز روشن کی طرح عیاں کرنے والی ایک دلیل پیش کی۔ مکرم عبدالمالک صاحب آف غانا نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عربی قصیدہ "یا عین فیض اللّٰہ" کے بعض اشعار نہایت خوش الحانی سے سنائے۔ مکرم عبدالغنی کریم صاحب نے انڈونیشیا میں تبلیغ احمدیت کے موضوع پر بڑے ایمان افروز واقعات مؤثر رنگ میں پیش کئے۔ انڈونیشیا ہی کے مکرم حسن بصری صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام "بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے" کے عملی ظہور اور اس پیشگوئی کے پورا ہونے پر تقریر کی۔ مکرم عبدالغنی صاحب کریم آف انڈونیشیا نے خوش الحانی سے حضرت المصلح الموعودؓ کی نظم

"نونہالانِ جماعت مجھے کچھ کہنا ہے"

سنائی اور تحسین پائی۔ نئے آنے والے امریکن بھائی بشیر احمد مرد صاحب نے اس موقع پر مختصر تقریر کی۔ بشیر غیر ملکی مقررین اردو میں خطاب کرنے کے بعد اپنی قومی زبان میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" کا ترجمہ بھی سناتے۔ ان کے علاوہ دیگر بہت سے احباب نے دُنیا کی مختلف زبانوں میں مندرجہ بالا الہام کا ترجمہ سنایا۔ آخر میں مکرم ماسٹر محمد انور صاحب نے اپنی پنجابی نظم "تحریک جدید" پُرجوش انداز میں پڑھ کر مجمع کو محظوظ کیا۔ اس اجلاس کی صدارت مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب وکیل المال اوّل تحریک جدید انجمن احمدیہ نے فرمائی اور سٹیج سیکرٹری کے فرائض مکرم منور شمیم صاحب خالد مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے ادا کئے۔ یہ دلچسپ اور اپنی نوعیت کا منفرد اجلاس سوا نو بجے شب بعد دعا اختتام پذیر ہوا۔

قبل ازیں اسی روز ساڑھے چار بجے شام ایوان محمود کے کمیٹی روم میں تمام غیر ملکی احمدی احباب کی خدمت میں شعبہ تحریک جدید مجلس مرکزیہ کی طرف سے عصرانہ دیا گیا۔ جس میں صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ محترم پروفیسر حمید اللہ صاحب اور محترم الحاج الحسن عطاء صاحب صدر جماعت احمدیہ اشانٹی ریجن غانا شریک ہوئے۔ چائے کے بعد مکرم نسیم سیفی صاحب سابق رئیس التبلیغ مغربی افریقہ حال نائب وکیل التبشیر اور مکرم ایچ جمال صوفی صاحب سابق مبلغ امریکہ نے انگریزی زبان میں تحریک جدید کے نظام، اغراض و مقاصد اور سرگرمیوں پر روشنی ڈالی۔ اس عصرانہ میں پولیس کے نمائندے بھی شریک ہوئے۔ آخر میں محترم الحاج الحسن عطاء صاحب آف غانا نے تقریر کی اور دعا کے بعد یہ ایمان افروز تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

## باجماعت نماز تہجد اور درس القرآن

ہمارے جلسہ سالانہ کی ایک عظیم الشان برکت یہ بھی ہے کہ ان بابرکت ایام میں دور دراز ممالک اور پاکستان کے کونہ کونہ سے آئے ہوئے ہزارہا احباب کو باجماعت نماز تہجد ادا کرنے، اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کرنے اور بکثرت ذکر الٰہی میں اپنے اوقات بسر کرنے کے انمول مواقع میسر آتے ہیں۔ چنانچہ امسال بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے احباب کو یہ انمول مواقع حاصل ہوئے اور انہوں نے حتی المقدور ان سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کی۔ اس طرح ان انمول مواقع سے فائدہ اٹھانے والے ہزاروں احباب کے حق میں جلسہ سالانہ کی یہ بنیادی غرض بھی بڑی شان سے پوری ہوئی کہ

"تا اس جلسہ میں شمولیت اختیار کرنے والوں میں دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور اپنے مولا کریم اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت دل پر غالب آجائے اور ایسی حالت انقطاع پیدا ہو جائے جس سے سفر آخرت مکروہ معلوم نہ ہو اور یقین کامل پیدا ہو کر ذوق اور شوق اور ولولۂ عشق میں ترقی ہو۔"

یہ غرض کیوں پوری نہ ہوتی جب کہ احباب نے خاص خدائی تصرف کے ماتحت ان بابرکت ایام کے اکثر اوقات کو خصوصی عبادات اور ذکر الٰہی میں بسر کیا۔ ان ایام میں امسال بھی مسجد مبارک میں پنج گانہ نماز باجماعت کے علاوہ باقاعدگی سے نماز تہجد باجماعت ادا کی جاتی رہی جو امسال مکرم حافظ محمد صدیق صاحب قریشی نے پڑھائی۔ امسال بھی بحمد اللہ تعالیٰ یہی رونق پر درد پر کیف منظر دیکھنے میں آیا کہ احباب شدید سردی کے باوجود آخر شب مقررہ وقت سے بہت پہلے ہی جماعتی قیام گاہوں اور ربوہ کے دور دراز علاقوں سے مسجد مبارک میں پہنچنا شروع ہو جاتے۔ ان کی بکثرت اور بوقت درجوق آمد کی وجہ سے آخر شب کی پُرسکون گھڑیوں میں ربوہ کے پُرسکون گلی کوچوں اور سڑکوں پر یکدم چہل پہل شروع ہو جاتی اور یوں محسوس ہوتا کہ گویا سارے شہر کے یک دم بیدار ہو جانے کے بعد لوگ

سَارِعُوْٓا اِلٰی مَغْفِرَۃٍ

مِّنْ رَّبِّکُمْ

کے قرآنی حکم پر عمل پیرا ہوتے ہوئے اپنے گھروں سے نکل کھڑے ہوئے ہیں۔ اور اپنے رب غفور کے حضور سجدہ ریز ہونے کے لئے مسجد کی طرف کھنچے چلے آرہے ہیں حتیٰ کہ دیکھتے ہی دیکھتے مسجد کا سقف حصہ اور اس کا صحن اپنے پروانۂ انقطاع وارد کرنے کے خواہش مند نمازیوں سے پُر ہو جاتا۔ کسی قدر دیر سے آنے والے احباب کو مسجد کے اندر جگہ نہ ملنے کے باعث مجبوراً مسجد کے بیرونی احاطہ کے کھلے میدان میں صفیں بنانا پڑتیں۔ اور وہ شدید سردی اور اس کے ممکن ضرر سے یکسر بے نیاز و بے پرواہ ہو کر نماز ادا کرنے میں ہمہ تن اور ہمہ روح محو ہو جاتے۔ نماز تہجد کے دوران نہایت خشوع و خضوع کے ساتھ دُنیا میں غلبہ اسلام، ملک کی سالمیت و استحکام اور ترقی و خوشحالی کے لئے دعائیں مانگی جاتی رہیں۔

نماز تہجد کے بعد ہزاروں ہزار احباب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی اقتدا میں نماز فجر ادا کرتے رہے۔ قرآن مجید کا درس ہوتا جو باری باری محترم مولانا ابوالعطاء صاحب، محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری اور محترم مولانا ابوالمنیر نورالحق صاحب نے دیا۔ اس طرح احباب کو ان درسوں کے ذریعہ بھی قرآنی علوم و معارف سے فیض یاب ہونے کی سعادت میسر آتی رہی۔

الغرض ہمارا ۷۸ واں انتہائی درجہ مقدس و بابرکت لٰہی جلسہ سالانہ بھی عظیم الشان خدائی نشانوں کا مظہر ثابت ہوتے ہوئے حسب وعدہ الٰہی اس میں شرکت کی سعادت سے بہرہ ور ہونے والے ہزارہا احباب کے لئے خدائی رحمتوں فضلوں اور برکتوں کے نزول کا دروازہ کھولنے کا موجب بنا۔ وہ وہ ان خدائی رحمتوں فضلوں اور برکتوں سے مالا مال ہو کر خدمت اسلام اور خدمت بنی نوع انسان کے نئے عزائم نئے حوصلوں اور نئے ولولوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی حمد کے گیت گاتے ہوئے اپنے گھروں کو واپس لوٹے۔ بلاشبہ ہمارے اس لٰہی جلسہ سالانہ کی یہ عظیم الشان کامیابی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت اور خلافت ثالثہ کی حقانیت کی آئینہ دار ہے۔ فالحمد للہ رب العالمین۔

## درخواستِ دُعا

میری بھاوج محترمہ صغراں بی بی صاحبہ اہلیہ بشیر احمد صاحب آف احمد نگر کا میو ہسپتال لاہور میں کامیاب اپریشن ہو گیا ہے۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے ان کی شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے مزید دعاؤں کی درخواست ہے۔

(غلام رسول کارکن دفتر الفضل ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

# ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

## شرکت مساوی فنڈ قائم کر دیا گیا

اسلام آباد ۸ جنوری۔ صدر یحییٰ خان نے ایک آرڈیننس جاری کیا ہے جس کے تحت شرکت مساوی فنڈ کے نام سے ایک مالیاتی ادارہ قائم کیا جائے گا جو مغربی پاکستان کے کم ترقی یافتہ علاقوں اور مشرقی پاکستان میں نجی شعبہ میں سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے لئے اقدامات کرے گا۔ اس کے تحت کم ذرائع والے آجروں کو صنعتی مقاصد کے لئے امداد مہیا کی جائے گی۔

ایک سرکاری اعلان کے مطابق صدر مملکت نے اس کے ساتھ ہی صنعتی ترقیاتی بنک پاکستان کا ترمیمی آرڈیننس ۱۹۷۰ء کو جاری کیا ہے جس کے تحت بنک شرکت مساوی فنڈ کا انتظام کرے گا۔ فنڈ کا صدر دفتر ڈھاکہ میں ہوگا۔ اس کا منظور شدہ سرمایہ بیس کروڑ روپے ہے جو سو سو روپے کے ۲۰ لاکھ حصص پر مشتمل ہوگا۔ ادا شدہ سرمایہ ۵ کروڑ روپے ہے اس میں دو کروڑ روپے مرکزی حکومت ۵۰ لاکھ روپے دونوں صوبائی حکومتیں ایک ایک سو روپے سٹیٹ بنک آف پاکستان اور باقی ایک کروڑ روپے مختلف کمپنیاں ادا کریں گی۔ اس فنڈ سے چھوٹی اور درمیانہ درجہ کی صنعتوں کو امداد دی جائے گی۔ ضرورت پڑنے پر کمپنیاں سرمایہ جمع کرنے کے لئے حصص جاری کر سکیں گی شرکت مساوی فنڈ آرڈیننس فوری طور پر نافذ ہوگا۔

## عراقی وزیر لیبیا پہنچ گئے

تریپولی۔ ۸ جنوری۔ حالیہ رباط کانفرنس کی ناکامی کے بعد عرب ممالک میں مسئلہ فلسطین کے متعلق رائے عامہ میں یکسانیت پیدا کرنے کے لئے عراق کے وزیر مملکت عبدالسلام کمرائی کل تریپولی پہنچ گئے۔ وہ یہاں عرب ممالک کے وزرائے اطلاعات کے ساتھ مل کر عربوں کے خلاف صیہونیت اور سامراج کے علمبرداروں کے پراپیگنڈہ کے بے اثر بنانے کے لئے اقدامات پر تبادلہ خیال کریں گے ایجنسی فرانس پریس کے مطابق لیبیا میں انقلاب کے بعد حکومت عراق نے پانچویں بار مسئلہ فلسطین کے متعلق لیبیا کے ساتھ رابطہ پیدا کیا ہے۔

کل یہاں برطانوی دارالعوام میں لیبر پارٹی کی رکن مسز مارگریٹ نے بھی لیبیا کے اعلیٰ حکام سے ملاقات کی وہ فلسطین کے متعلق عربوں کے موقف کی ایک عرصہ سے حمایت کر رہی ہیں۔ وہ حال ہی میں عمان سے براستہ قاہرہ تریپولی پہنچی ہیں۔ گزشتہ روز لیبیا میں برطانیہ کے سفیر ڈونلڈ مینلیڈ نے بھی لیبیا کے وزیر خارجہ سے بصیر سے ملاقات کی۔ سرکاری ذرائع نے یہ نہیں بتایا کہ انہوں نے ملاقات کے دوران کن امور کے بارے میں بات چیت کی۔ دریں اثنا ایک سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے کہ لیبیا میں تیل کی روزانہ پیداوار ۳۳ لاکھ ۳۱ ہزار بیرل تک پہنچ گئی ہے۔ ۱۹۶۱ء میں جب لیبیا میں تیل دریافت ہوا اس وقت سے اب تک لیبیا ۵۲ کروڑ ٹن تیل برآمد کر چکا ہے

## مڈل کے طلباء کو رول نمبر جاری کر دیئے گئے

لاہور ۸ جنوری۔ محکمہ تعلیم راولپنڈی کے ڈائریکٹر نے اعلان کیا ہے کہ آٹھویں جماعت کا امتحان دینے کے خواہش مند تمام پرائیویٹ امیدواروں کو براہ راست اور باقاعدہ امیدواروں کو ان کے سکولوں کی وساطت سے رول نمبر جاری کر دیئے گئے ہیں۔ انہوں نے ہدایت کی ہے کہ جن طلباء کو ۱۰ جنوری تک رول نمبر موصول نہ ہوں وہ راولپنڈی کے شعبہ امتحانات کے رجسٹرار سے رابطہ قائم کر کے اپنے رول نمبر حاصل کر لیں۔

## راولپنڈی میں درجہ حرارت نقطۂ انجماد سے گر گیا

راولپنڈی ۸ جنوری۔ راولپنڈی میں گزشتہ دو روز سے سخت سردی پڑ رہی ہے اور درجہ حرارت نقطۂ انجماد سے نیچے گر گیا کل رات وہاں درجہ حرارت ۲۹٫۵ اور پرسوں رات ۳۱٫۰ تھا۔

## سید عبداللہ آزاد شاہ کی تقریر

مظفر آباد۔ ۸ جنوری۔ آزاد کشمیر کے وزیر تعلیم سید عبداللہ شاہ آزاد نے کہا ہے کہ کشمیری عوام اب بھارت کے برہمنی سامراج کے ناپاک ارادوں کو بھانپ چکے ہیں اور بھارت کے ان ناپاک عزائم کو خاک میں ملانے کا تہیہ کر چکے ہیں۔ سید محمد شاہ آزاد کوٹلی سے سولہ میل کے فاصلہ پر جگ بندی لائن پر واقع تتہ پانی میں ایک جلسہ سے خطاب کر رہے تھے۔ جلسہ سید رحمت حسین شاہ چیئرمین یونین کونسل کھگوڑی کی صدارت میں منعقد ہوا۔

سید عبداللہ شاہ آزاد نے کہا ہے کہ کشمیر اور پاکستان آپس میں لازم و ملزوم ہیں اور پاکستان سے سیاست جموں و کشمیر کا الحاق خود پاکستان کے تحفظ و بقا اور سالمیت کے لئے بے حد ضروری ہے۔


# تریاقِ سلیمانی

کے متعلق

محترمہ حضرت سیدہ صاحبزادی نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی رقم فرماتی ہیں:۔

"تریاق سلیمانی معدہ کی خرابی، ہاضمہ اور قبض کے لئے بھی مفید ہے گھر میں ملازموں کو بھی دی خود بھی استعمال کر کے دیکھا خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت مفید ہے۔ خدا تعالیٰ برکت دے۔"

المناس دواخانہ گولبازار ربوہ

## ۳ دکانیں برائے فروخت

رحمت بازار ربوہ میں نہایت باموقع ۳ دکانیں جن کے پیچھے رہائشی مکان بھی ہے اور دوسری منزل پر ایک کمرہ بھی تعمیر ہے (پلاٹ ۱½) کونے کا پلاٹ نہایت باموقع اور دو طرف سڑک لگتی ہے قابل فروخت ہے خواہش مند بالمشافہ ملیں۔ (فتح محمد لائل پوری) کمدیاز سٹور نزد رحمت بازار۔ ربوہ)

## کوارٹر برائے مفت رہائش

خلیل پولٹری فارم ربوہ کا کوارٹر برائے مفت رہائش خالی ہے۔ اس میں میٹھا پانی، دو کمرے اور بجلی لگی ہوئی ہے خواہش مند جناب مجھ سے مل لیں۔ (منیجر خلیل پولٹری فارم ربوہ نزد تعلیم الاسلام کالج ربوہ۔

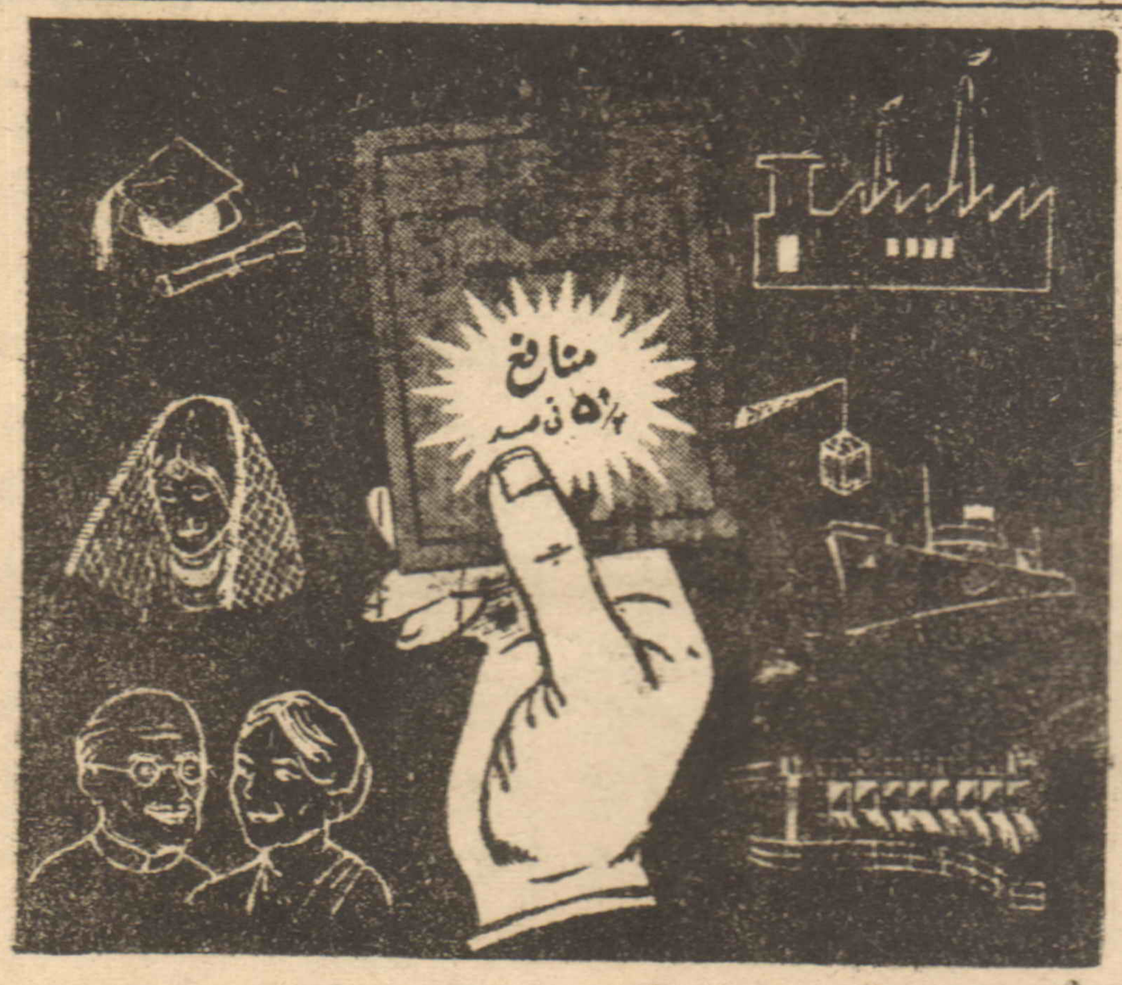


# ایک پنتھ دو کاج

پوسٹ آفس سیونگ بینک میں بچت جمع کرانے سے آپ کو بھی فائدہ اور آپ کے ملک کو بھی فائدہ۔ ایک طرف تو آپ اپنی بچت اور اس کے منافع کی رقم سے اپنے لئے اور اپنی اولاد کے لئے بہتر زندگی کے سامان مہیا کر سکتے ہیں۔ دوسری طرف آپ کی بچت تعمیری کاموں پر صرف ہوتی ہے ملک کے تعمیری اور تحقیقی ادارے ذرائع آمد و رفت اور چالنا بندرگاہ اور تربیلا بند جیسے عظیم منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے جو سرمایہ لگایا جا رہا ہے اس میں وہ رقمیں بھی شامل ہیں۔ جو آپ پوسٹ آفس سیونگ بینک میں جمع کراتے ہیں۔

**پوسٹ آفس سیونگ بینک میں نفع بھی سب سے زیادہ ملتا ہے**

**منافع کی شرح**

| | |
|---|---|
| عام حسابات پر | ۵½ فیصد |
| میعادی حسابات پر | |
| ۶ ماہ سے زائد اور ۱۲ ماہ سے کم مدت کے لئے | ۵¾ فیصد |
| ۱۲ " " " ۲۴ " " " " " | ۶ " " |
| ۲۴ " " " ۳۶ " " " " " | ۶½ " " |
| ۳۶ " " مدت کے لئے | ۷ " " |

پوسٹ آفس سیونگ بینک